Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۱۳/اگست ۲۰۱۸

پاپولر فرنٹ کی قومی جنرل اسمبلی اختتام پذیر

آر ایس ایس سے ملک کو بچانے کے لیے عظیم اتحاد اور مشترکہ انتخابی حکمت عملی اپنانے کی دعوت

آسام میں این آر سی کا غلط استعمال نہ کرنے اور شہریت بل واپس لینے کا مطالبہ

بابری مسجد کے ساتھ انصاف اور رافیل گھوٹالے میں تفتیش کا مطالبہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی جنرل اسمبلی (این جی اے) ۱۰ تا ۱۲/اگست ۲۰۱۸ کو کیرالہ کے ملپورم میں واقع مالابار ہاؤس میں منعقد ہوئی، جس کے اختتام پر تمام سیکولر و جمہوری طاقتوں اور مظلوم طبقات کی تحریکات کو ۲۰۱۹ کے لوک سبھا انتخابات میں آر ایس ایس کو اقتدار سے دور رکھنے کے لیے ہر ریاست اور ہر انتخابی حلقے میں ایک مشترکہ سیاسی دیوار تعمیر کرنے کی دعوت دی گئی۔ اسمبلی کے اختتامی سیشن میں قومی اہمیت کے حامل مختلف امور پر قرارداد بھی پاس کی گئیں۔

اسمبلی کا مشاہدہ ہے کہ ۲۰۱۹ کے لوک سبھا انتخابات بہت ہی اہم اور اس سیکولر جمہوری ملک ہندوستان کی تاریخ میں نہایت ہی فیصلہ کن ثابت ہوں گے۔ بی جے پی حکومت میں ملک کے موجودہ حالات ہمیں یہ یاددہانی کراتے ہیں کہ صحیح فکر رکھنے والے لوگوں کے سامنے ملک کو فرقہ پرست فسطائی سنگھ پریوار کے کنٹرول سے بچانے کا یہ آخری موقع ہوسکتا ہے۔ چونکہ مرکزی حکومت ہر میدان میں پوری طرح سے ناکام ثابت ہوئی ہے، اس لیے بی جے پی اپنے فرقہ وارانہ سیاسی منافرت کے اصل ایجنڈے کی طرف لوٹ آئی ہے اور ملک کے جمہوری ڈھانچے پر حملہ بول دیا ہے۔ اسمبلی کا مشاہدہ ہے کہ: ''تمام سیاسی پارٹیوں کے لیے وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ وہ اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر ۲۰۱۹ کے عام انتخابات میں بی جے پی کو چیلنج دینے کے لیے ایک متحدہ پلیٹ فارم تشکیل دیں۔ متحدہ اپوزیشن کے متعلق مختلف لیڈران کے بیانات سامنے آئے ہیں لیکن بدقسمتی سے اس کو اب تک عملی شکل نہیں دی جاسکی ہے۔ بعض مواقع پر ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں کہ اپوزیشن پارٹیوں نے آپسی سمجھوتہ کرنے اور ملک کے بڑے فائدے کے لیے ایک پلیٹ فارم پر آنے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ تمام سیکولر پارٹیوں کے لیے سیکولرزم کے تئیں اپنے عزم کو ثابت کرنے کی یہ فیصلہ کن گھڑی ہے۔ پاپولر فرنٹ کی این جی اے تمام سیکولر پارٹیوں سے ۲۰۱۹ کے عام انتخابات کے لیے ایک متحدہ سیکولر پلیٹ فارم کی تشکیل کی خاطر سیاسی قربانی کے لیے تیار رہنے

کی اپیل کرتی ہے۔''

قومی جنرل اسمبلی کے ذریعہ پاس کردہ ایک دوسری قرارداد میں آسام میں این آرسی کے غیر جانبدارانہ اور منصفانہ نفاذ اور جان بوجھ کر لسانی و مذہبی اقلیتوں کو خارج کرنے کے مقصد سے این آرسی کے عمل میں چھیڑ چھاڑ بند کرنے کے آسامی عوام کے مطالبے کی حمایت کی بات کہی گئی۔ اسمبلی نے ڈی-ووٹروں سے متعلق تمام کاروائیوں اور نظام کو ختم کر کے ان سب کو این آرسی کے عمل میں شامل کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ قرارداد میں یہ کہا گیا کہ: ''۳۰/ جولائی ۲۰۱۸ کو شائع کردہ آسام میں شہریوں کے قومی رجسٹر (این آرسی) کے مسودے نے ریاست میں نہایت ہی سنگین حالات پیدا کر دیے ہیں اور عنقریب اس کے برے نتائج ملک کی دوسری ریاستوں میں بھی نظر آئیں گے۔ آسام کی کل آبادی میں سے ۴۰/ لاکھ سے زائد لوگوں کو اپنی شہریت ثابت کرنے تک بے وطن قرار دے دیا گیا ہے۔'' اسمبلی نے مرکزی حکومت سے پارلیمنٹ میں موجود شہریت (ترمیمی) بل کو واپس لینے کا بھی مطالبہ کیا ہے، کیونکہ آئین ہند کی روح کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ بل شہریت دینے کے لیے مذہب کو معیار قرار دیتا ہے۔

قومی جنرل اسمبلی نے ملک میں بالخصوص بی جے پی کی ماتحت شمالی ریاستوں میں گائے کے نام پر ہجومی تشدد میں اضافے پر تکلیف اور گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اسمبلی نے ہجومی تشدد کی وارداتوں کو روکنے کے لیے زمینی سطح پر مزاحمت اور مضبوط قانونی لڑائی کی دعوت دی۔ اسمبلی نے رافیل گھوٹالے میں جس میں وزیراعظم اور مرکزی حکومت مبینہ طور پر شامل ہیں، آزادانہ تفتیش کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک دوسری قرارداد میں اجلاس نے سپریم کورٹ سے بابری مسجد معاملے میں ہندوتوا طاقتوں کو سیاسی فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ اسمبلی نے پاپولر فرنٹ کے ممبران و خیر خواہان سے کیرالہ کے سیلاب زدگان کی مدد کے لیے آگے آنے کی بھی اپیل کی ہے۔

این جی اے نے، جس کا افتتاح چیئرمین ای ابوبکر کے ذریعہ کیا گیا، گذشتہ ڈھیر سال کی تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور مستقبل کے لیے تنظیم کے لائحہ عمل پر بحث کی۔ جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی جس پر تفصیلی بحث کی گئی۔ رپورٹ میں ممبرشپ بڑھانے اور خاص طور سے شمالی ریاستوں کے نئے علاقوں میں تنظیم کی توسیع کرنے میں پاپولر فرنٹ کے ممبران و کارکنان کی قربانیوں کو سراہا گیا۔ این جی اے میں مختلف ریاستوں کے تقریباً دو سو مندوبین نے شرکت کی، جو وائس چیئرمین او ایم اے سلام کے اختتامی کلمات کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا